احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 19 جولائی 2014ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 19 جولائی 2014ء 20 رمضان 1435 ہجری 19 وفا 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 165

روزہ داروں کا اجر

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس پر ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یا رسولؐ اللہ یہ بالا خانے کن لوگوں کے لئے ہیں۔ فرمایا یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں اور ضرورت مندوں کو کھانے کھلانے والے ہوں، روزوں کے پابند ہوں اور راتوں کو نماز پڑھیں جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب قول المعروف حدیث نمبر 1907)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

(دین) میں دو قسم کے روزے ہیں جو کتاب و سنت سے ثابت ہیں۔ ایک لازم اور دوسرے غیر لازم۔ چونکہ روزہ جو بہ نسبت دیگر عبادات کے ایک عمدہ عبادت ہے جس سے مومن متبع انوار الٰہی کو حاصل کر سکتا ہے اور مکالمات الٰہی کا تجلی گاہ ہو سکتا ہے جیسا کہ کلام نبوت میں وارد ہوا ہے کہ الصوم لی .... (بخاری۔ کتاب الصوم) یعنی بصیغہ مجہول ترجمہ روزہ مومن کا خاص میرے ہی لئے ہوتا ہے جس میں ریا وغیرہ کو کچھ دخل نہیں اور اس کی جزا میں خود ہو جاتا ہوں۔ یا انا اجزی بہ بصیغہ معروف کہ میں بلا وساطت غیرے خود اس کی جزا دیتا ہوں وغیرہ وغیرہ من الاحادیث الصحیحہ۔ یہ احادیث اس امر پر صریح دال ہیں اور سر اس میں یہی ہے کہ انسان روزے میں فجر سے لے کر شام تک تینوں خواہشوں، کھانے، پینے، جماع سے رکا رہتا ہے اور پھر اس کے ساتھ اپنے آپ کو ذکر الٰہی، تلاوت، نماز درود شریف کے پڑھنے میں مشغول رکھتا ہے تو پھر اس کی روح پر عالم غیب کے انوار کی تجلی اور ملاء اعلیٰ تک اس کی رسائی کیونکر نہ ہوگی اور یہ جو احادیث میں وارد ہوا ہے کہ رمضان شریف میں شیطان زنجیروں میں بند کئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ملہم غیبی آواز دیتا ہے کہ اے طالب نیکی کے! اس طرف کو آ اور اے برائی کے کرنے والے! کوتاہی کر۔ یہ سب ایسی احادیث اسی امر لطیف کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔ پس کوئی شبہ نہیں کہ ظلمات جسمانیہ کے دور کرنے کے لئے روزہ سے بہتر اور افضل کوئی عبادت نہیں اور انوار و مکالمات الٰہیہ کی تحصیل کے لئے روزہ سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں اور حضرت موسیٰؑ نے جب کوہ طور پر تیس بلکہ چالیس روزے رکھے تب ہی ان کو تورات ملی اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے غار حرا کے اعتکاف میں روزوں کا رکھنا ثابت ہے جس کے برکات سے نزول قرآن کا شروع ہوا اور خود قرآن مجید بھی اسی طرف ناظر ہے کہ شھر رمضان ...... اور مسیح موعود نے بھی چھ ماہ یا زیادہ مدت تک روزے رکھے ہیں جن کی برکات سے ہزاروں الہامات کے وہ مورد ہو رہے ہیں۔ بدیں وجوہ قرآن .... نے جو جامع تمام صداقتوں اور معارف کا ہے دونوں قسم کے روزوں کو واسطے حاصل ہونے مزید تصفیہ قلب کے ثابت و برقرار رکھا۔ ہاں دونوں قسموں کے حکم جداگانہ فرما دیئے گئے۔ صیام غیر لازم کا حکم تو یوں فرمایا کہ وعلی الذین یطیقونہ اور صیام لازم کا حکم یوں ارشاد ہوا کہ فلیصمہ اور و لتکملو االعدۃ۔

﴿خطبات نور ص 230﴾

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواست والد/ سرپرست کے دستخط، ہمراہ ایک تصویر اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔
قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔
مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر 047-6212968 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 20 جون 2014ء

س: حضور انور نے 6 جون کے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! 6 جون کے خطبہ میں میں نے خلافت کی اطاعت اور خلافت سے وفا کے موضوع پر صرف جرمنی کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے خطبہ دیا تھا۔ گو بعض مثالیں جرمنی کے حالات کی وجہ سے وہاں کی دی تھیں۔ بہرحال مجھے خوشی ہے کہ دنیا بھر کے احمدیوں نے ردّ عمل دکھایا اور فوری طور پر خلافت کی کامل اطاعت اور مکمل وفا کا اظہار کیا۔

س: جلسہ کے ماحول اور اس سے منسلک مقاصد کو بیان کریں؟

ج: فرمایا! جلسے کا ماحول تو ایک عجیب ماحول ہوتا ہے جس کی دنیاوی میلوں اور جلسوں سے مثال نہیں دی جاسکتی پھر یہ جلسہ غیر از جماعت مہمانوں کیلئے دین حق کی خوبصورت تعلیم بتانے اور (دین) کے بارے میں شکوک وشبہات دور کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

س: نیکلچو گوشیوسکی نے جلسہ سالانہ جرمنی کی بابت کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! سرکاری ملازم Nikolcho Goshevski (نیکلچو گوشیوسکی) نے کہا کہ میرا یہ وزٹ مذہب کو جاننے اور مذہب کے بارے میں غور وفکر کے اعتبار سے بہت اچھا ہے۔ جلسے کی تقاریب نے مجھ پر بہت اچھا اثر چھوڑا۔ پھر میرے بارہ میں کہا کہ ان کے خطابات نے میرے دین حق کے بارے میں خیالات کو تبدیل کر دیا۔

س: دوشکو ووکسانووں نے حضور انور کے خطابات کے بارہ میں کیا تأثرات دیئے؟

ج: Dusko Vuksanov (دوشکو ووکسانوو) کہتے ہیں کہ مجھ پر سب سے زیادہ امام جماعت کی تقریر کا اثر ہوا اور اس جلسہ میں شامل ہونا چاہوں گا اگلے سال بھی۔

س: میسیڈ ونیا کے مہمان مارنچو صاحب نے اپنے اطمینان کا اظہار کس طرح کیا؟

ج: فرمایا! میسیڈ ونیا سے ایک مہمان Marincho (مارنچو) صاحب کہتے ہیں کہ میں روح کی گہرائی تک خوش اور مطمئن ہوں اور خاص طور پر خلیفہ کی تقاریر کے بارے میں کہنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں امن کی طرف بلایا۔

س: ایک پروفیسر نے حضور انور کے خطبات سننے کے بعد اپنے علم میں اضافہ کی بابت کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! Sashko (ساشکو) صاحب کہتے ہیں کہ اس جلسے پر امام جماعت احمدیہ کے خطابات سے دین حق کے بارے میں اپنے علم میں مزید اضافہ کیا ہے میں ان کا بہت شکر گزار ہوں۔

س: البانیہ کے ایک بلدیہ کے نائب صدر ہیں نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! وہ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ سال بھی آیا تھا۔ اس سال جو نمایاں طور ایک چیز نظر آئی جرمن نژاد احمدیوں کی غیر معمولی حاضری تھی۔ انہوں نے کہا اس جلسہ میں ہمیں نظر بھی آیا کہ (دین) کا حقیقی عملی نمونہ صرف جماعت احمدیہ کا ہی طرہ امتیاز ہے۔

س: ہنگری سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان نے بیعت کی تقریب کی بابت کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! ہنگری سے آنے والے وفد کے ایک مہمان جو تاریخ کے ٹیچر تھے یہودیت میں ماسٹر کیا ہوا ہے۔ انہوں نے بیعت کی تقریب کے بارہ میں کہا کہ یہ نظارہ دل کو کھینچنے والا اور موہ لینے والا تھا۔ ایک ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اتحاد کا ایک دلفریب نقشہ ابھرتا ہے۔

س: لیتھوینیا کے ایک طالب علم نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کیا کہا؟

ج: فرمایا! ایک طالبعلم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلسہ ان مغربی مفکرین کے لئے بہت مفید ہے جو (دین حق) کے بارے میں کم معلومات یا منفی خیالات رکھتے ہیں کیونکہ یہ جلسہ ان کی محدود سوچ کو وسیع کر سکتا ہے۔

س: کروشیا کی طالبات نے کس بات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! طالبات نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ ان کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کا امام جماعت احمدیہ نے بہت اچھے انداز میں اور بہت تفصیل سے جواب دیا اور ان کی پوری تسلی ہوگئی۔ کوئی ایسی بات اب نہیں رہی جس کی ہمیں تسلی نہیں ہے۔

س: کروشیا سے شعبہ زراعت کے ایک لیڈر نے اپنے جذبات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! انہوں نے کہا امام جماعت احمدیہ سے ملنا میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔ اس بات کا ہمیں اندازہ ہوا ملاقات کے دوران کہ جماعت میں خلیفہ کا مقام کیا ہے۔ جب شروع میں آئے تو بڑا ڈر تھا لیکن وہ ڈر جلد ہی محبت اور عزت میں تبدیل ہو گیا اور ہمیں محسوس ہوا کہ ہم دین حق کو ایک اور طرح دیکھ رہے ہیں۔ ہمارا نظریہ بالکل بدل گیا۔

س: بلغاریہ کے مہمان کے تاثرات درج کریں؟

ج: فرمایا! بلغاریہ سے آئے ہوئے مہمان نے کہا کہ پہلے میں جماعت کا مخالف تھا۔ جب سے میں یہاں آیا ہوں جلسے کا ماحول دیکھا ہے اور امام جماعت کے خطابات سنے ہیں تو میری کایا پلٹ گئی ہے۔

س: بلغاریہ کے ایک عیسائی اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں بیان کرتے ہیں؟

ج: فرمایا! بلغاریہ سے ایک دوست کہتے ہیں میں عیسائی ہوں اور پہلی دفعہ آیا ہوں بہت متاثر ہوا ہوں۔ دین حق کا حقیقی اور حسین چہرہ یہاں دیکھا ہے اب دل چاہتا ہے کہ بلغاریہ میں اعلان کر دیا جائے کہ کثرت سے لوگ یہاں جلسے پر آئیں تا کہ انہیں معلوم ہو کہ (دین) کتنا پیارا مذہب ہے۔

س: کوسووو سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے جلسہ سالانہ جرمنی کی بابت کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! کوسووو سے آنے والے ایک دوست نے بتایا کہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں اور حکومتی محکمے میں کام کرتا ہوں۔ میں نے کل بیعت کی ہے۔ میں کبھی سوچ نہیں سکتا تھا کہ ایسا عظیم الشان جلسہ ہو سکتا ہے۔

س: بوسنیا کی ایک خاتون نے حضور انور کا خطبہ جمعہ سننے کے بعد کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! بوسنیا کے وفد کی ایک ممبر خاتون نے ملاقات میں کہا کہ میں نے بہت سے سوالات آپ سے پوچھنے تھے۔ لیکن آپ کا خطبہ جمعہ جو سنا۔ اس میں سارے سوالات کے جوابات دے دیئے ہیں اور میرے تمام سوالوں کا جواب مل گیا ہے۔

س: حضور انور کے جرمن لوگوں سے علیحدہ خطاب کی بابت ایک سیاست دان نے کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! ایک سیاستدان واگنر wagner صاحب کہتے ہیں کہ میں تین سالوں سے جلسے کے موقع پر (خلیفۃ المسیح) کے خطابات سن رہا ہوں لیکن آج کے خطاب نے مجھے بہت متاثر کیا ہے کیونکہ بہت واضح خطاب تھا۔ ٹو دی پوائنٹ تھا اور امن کے لئے بہت اچھی کوشش ہے اور مجھے سارے سوالوں کے جواب مل گئے۔

س: جرمن لوگوں سے علیحدہ خطاب پر کارل ہائنز نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ایک مہمان Karl Heinz صاحب نے میرا خطاب سننے کے بعد کہا کہ (آپ نے) وہ باتیں کہی ہیں جو پوپ نے بھی کبھی نہیں کہہ سکتی تھی۔

س: ایک خاتون ٹیچر نے حضور انور کی چھوٹی بچیوں سے ملاقات دیکھنے کے بعد کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! ایک خاتون ٹیچر نے لجنہ کی طرف جو پروگرام تھا۔ وہاں گئیں تو بچیاں جب میرے سے چاکلیٹ لے رہی تھیں تو بعض بچیاں رو کے اپنے لئے دعا کے لئے بھی کہتی تھیں تو کہتی ہیں کہ اتنی چھوٹی عمر سے کسی سے ایسی محبت میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ میں آج بہت متاثر ہوئی ہوں۔

س: Mr Joachim Arnold ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر کمشنر آف کاؤنٹی نے کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ پچیس سال سے اس بات پر گواہ ہوں کہ احمدیہ جماعت ہمیشہ رواداری کا پاس رکھتی ہے اور معاشرے میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ آپ کی بیت الذکر اس بات کی نشانی ہے کہ یہاں مذہبی رواداری ہے اور ایک دوسرے سے رواداری کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔

س: جرمنی کی ایک پارٹی کے ممبر مہمت ترن صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! وہ کہتے ہیں خلیفۃ المسیح کی یہ بات بڑی مؤثر اور پر حکمت ہے کہ آپ نے اپنی جماعت کے تمام ممبران کو ملک جرمنی کی ترقی میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

س: جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر کتنے نئے افراد نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! انیس قوموں کے تراسی لوگوں نے بیعت کی توفیق پائی جو وہاں موجود تھے۔

س: ایک البانین مہمان نے بیعت میں شامل ہو کر اپنی قلبی کیفیت کو کن الفاظ میں بیان کیا؟

ج: فرمایا! ایک البانین مہمان (یہ پہلے مسلمان تھے) نے بتایا میں نے حدیثوں کی کتاب میں پڑھا تھا کہ جب امام مہدی نازل ہوں گے تو ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ ان کی بیعت میں شامل ہو۔ چنانچہ بیعت میں شامل ہو کر ان کی عجیب قلبی کیفیت تھی۔

س: فرانس سے آنے والے ایک عرب احمدی کی کس خواب کا ذکر کیا؟

ج: فرمایا! فرانس سے آئے ہوئے ایک عرب احمدی نے اپنا ایک پرانا خواب بتایا۔ کہتے ہیں خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے میں نے رؤیا میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے ’’اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف راضی رہتے ہوئے ......‘‘ پھر ایک نوجوان کو دیکھا جس کے بارہ میں مجھے خواب میں کہا گیا کہ یہ تمہارا نیا خلیفہ ہے۔ اس رؤیا کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوگئی اور جب انتخاب خلافت ہوا تو مجھے یہ رؤیا یاد آگئی اور جب میں نے تصویر دیکھی تو آپ ہی تھے۔

س: سپین سے تعلق رکھنے والے مراکشی نو احمدی نے کیسے احمدیت قبول کی؟

ج: فرمایا! سپین کے علاقہ مرسیا سے آئے ہوئے ایک مراکشی نو احمدی نے بتایا کہ ایک مراکشی احمدی الطیب الفرح کے ساتھ کام کیا کرتے تھے۔ ان کی اخلاقی اور دینی حالت سے بہت متاثر تھے۔ کئی مراکشی لوگ ان سے استہزاء کا سلوک کرتے ہیں۔ ایک روز کسی نے مجھے کہا کہ کیا تم بھی قادیانی ہو؟ میں نے کہا وہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ الطیب الفرح صاحب قادیانی ہے۔ میں نے جب ان طیب صاحب سے پوچھا کہ قادیانیت کیا چیز ہے۔ انہوں نے جماعتی عقائد کے بارہ میں مجھے تفصیل سے بتایا اور پھر جب میں نے MTA دیکھا تو وہاں بھی بیٹھے ہوئے لوگوں کے چہروں

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

(11)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

حضور انور کا جلسہ جرمنی سے اختتامی خطاب، نومبائعین سے ملاقاتیں اور بیت السبوح روانگی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب بیعت

بعدازاں پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔ یہ ایک عالمی بیعت تھی جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ Live نشر ہوئی اور دنیا کے تمام ممالک میں آباد احمدیوں نے اس مواصلاتی رابطے کے ذریعہ اپنے پیارے آقا کی بیعت کی سعادت پائی۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر جرمنی، امریکہ، ہالینڈ، میسیڈونیا، سربیا، فلسطین، سیریا، بیلجیئم، کوسووو، ایران، رشیا، سپین، ترکی، یمن، مراکش، البانیا اور انڈیا سے تعلق رکھنے والے 83 افراد نے بیعت کی سعادت پائی۔

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی اور احباب جماعت نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب جلسہ

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ ذاکر مسلم صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی جرمنی نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے

عزیزم مرتضیٰ منان صاحب نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے درج ذیل خوش نصیب طلباء نے تعلیمی ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔ڈاکٹر مرزا نعمان احمد Ph.D ایگریکلچر
2۔ڈاکٹر ودود حق Ph.D بیالوجی
3۔ڈاکٹر محمد احسن Ph.D. Mathematics
4۔نعمان احمد ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن ان پرفارمنس مینجمنٹ
5۔شہزاد احمد کھوکھر ماسٹرز آف سائنس ان بیالوجی
6۔محمد لقمان مجوکہ ماسٹرز آف آرٹس ان اسلامک سٹڈیز
7۔عطاء الرحمان ماسٹرز آف سائنس ان کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی
8۔صفی اللہ صابر ماسٹرز آف سائنس ان انٹرنیشنل مینجمنٹ
9۔عامر احمد خان ماسٹرز آف سائنس ان سٹریٹیجک انفارمیشن مینجمنٹ
10۔طاہر محمود اعوان ماسٹرز آف آرٹس ان ہائر ایجوکیشن مینجمنٹ
11۔عمر فاروق ماسٹرز آف سائنس سپیشلائزیشن ان اکاؤنٹنگ
12۔احمد ندیم ماسٹرز آف سائنس ان آئی ٹی مینجمنٹ
13۔مبشر احمد خان ماسٹرز آف سائنس اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اینڈ ٹیکسیشن
14۔ڈاکٹر انصار حیات چٹھہ کنسلٹنٹ سپیشلسٹ ان کارڈیالوجی
15۔ایاز احمد میڈیکل
16۔ڈاکٹر رضوان صفدر میڈیکل
17۔ڈاکٹر راشد محمود میڈیکل
18۔مامون چوہدری ماسٹرز ان لاء اینڈ بیرسٹرایٹ لاء
19۔نوید علی منصور ماسٹر ان لاء
20۔رمیض جاوید ماسٹر ان لاء
21۔حماد احمد ماسٹر ان سول انجینئرنگ
22۔سجاول احمد بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنس
23۔عمیر جمیل بیچلر آف سائنس ان اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اینڈ ٹیکسیشن
24۔عبدالصمد بیچلر آف سائنس ان کیمیکل انجینئرنگ
25۔سعادت احمد بیچلر آف آرٹس آف اورینٹل سٹڈیز
26۔محمد انعام بیچلر آف آرٹس ایجوکیشنل سائنس
27۔سلمان عارف بیچلر آف سائنس ان ایگریکلچر اینڈ پلانٹ بریڈنگ
28۔عثمان احمد بیچلر ان سپیس سائنس و دِ آنرز
29۔محمد ابراہیم بیچلر آف سائنس ان الیکٹرانک انجینئرنگ
30۔فیضان خلیل بیچلر آف سائنس ان انڈسٹریل انجینئرنگ
31۔فاروق احمد بیچلر آف آرٹس ان سوشل ورک
32۔عدنان عظیم حکیم بیچلر آف آرٹس پبلک ایڈمنسٹریشن
33۔سہیل احمد بیچلر آف انجینئرنگ ایز انڈسٹریل انجینئر
34۔عمیر ظفر بلوچ بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنس
35۔محمد ابوبکر کاہلوں بیچلر آف انجینئرنگ ایز انڈسٹریل انجینئر
36۔نعمان محمود انٹرنیشنل بیچلر آف آرٹس ان اسلامک سٹڈیز
37۔طٰہٰ احمد قمر بیچلر آف سائنس ان آرکیٹکچر اینڈ اَربن پلاننگ
38۔طاہر حیات مربی سلسلہ ڈگری ان اُڈ ُبک لینگویج اینڈ لٹریچر
39۔وقاص عباس بیچلر ان کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ و دِ آنرز
40۔رشید احمد شفیق آبی ٹور
41۔شہزام احمد آبی ٹور
42۔عزیر محمود اے لیولز
43۔سرفراز احمد مربی سلسلہ ایف اے تیسری پوزیشن فیصل آباد بورڈ

تقریب تقسیم ایوارڈ کے بعد پانچبجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کا اختتامی خطاب فرمایا۔

اختتامی خطاب حضور انور

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ کا لفظ ایک ایسا لفظ ہے جسے (مومن) بہت کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ بعض کے دل کسی نعمت کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کر رہے ہوتے ہیں اور بعض عادتاً ماحول کے اثر کی وجہ سے اللہ کا نام لے رہے ہوتے ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو اپنی کمزوریوں، نااہلیوں اور سستیوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ اللہ کی تقدیر یہی تھی۔ بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تدبیر کی طرف توجہ دلا کر پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے اور توکل کرنے کا کہا ہے۔ بہرحال دنیا میں بسنے والے (مومنوں) کی اکثریت ایسی ہے جو اللہ اللہ تو کرتی ہے لیکن نہ ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی حقیقت معلوم ہے نہ ہی انہیں اللہ کی معرفت حاصل ہے۔ نہ ہی انہیں محبت الٰہی کے حصول کے طریق کا ادراک ہے۔ نہ انہیں یہ پتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نہ انہیں یہ پتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانات کس طرح ظاہر ہوتے ہیں یا اس زمانے میں بھی ہو سکتے ہیں یا پرانے قصے ہی تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اس زمانے میں یہ احمدی ہیں جو ان باتوں کا صحیح ادراک رکھ سکتے ہیں اور رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں ان باتوں کی حقیقت کھول کر بیان فرمائی ہے۔ پس اس حقیقت کو جاننا ہر احمدی کے لئے بہت ضروری ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے بارے میں مزید فہم و ادراک حاصل کرے اور اس میں بڑھتا چلا جائے تاکہ خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا ہو۔ ورنہ اسٹیج کے پیچھے 'اللہ' کے لفظ پر مشتمل بڑا بینر لگا ہوا ہے۔ محض یہ لفظ ہمارے ایمان میں کوئی اثر نہیں پیدا کر سکتے۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ اللہ صرف (مومنوں) کے لئے خالص ہے اور اس کو انہوں نے اپنی اجارہ داری بنا لیا ہے جیسے ملائیشیا میں علماء نے یہ فیصلہ دیا کہ عیسائی اللہ کا لفظ استعمال نہیں کر سکتے اور وہاں کی عدالت نے بھی ان کے خلاف یہ Ruling دے کے کئی سو عیسائیوں کو سزا دے دی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا، اللہ کے لفظ کا، اللہ کی ہستی کا، اللہ تعالیٰ کی محبت کا اور اس سے تعلق پیدا کرنے کا نہ انہیں پتا ہے نہ وہ پتا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بالکل سطحی طور پر اللہ اللہ کئے جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کروں گا جن میں اللہ تعالیٰ کی حقیقت، اللہ تعالیٰ کی معرفت، اللہ تعالیٰ سے محبت، اللہ تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے کے ذرائع کے بارے میں بات کروں گا۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ کی گہرائی اور اس مضمون کا اظہار ہی ہمیں خدا تعالیٰ کا صحیح ادراک عطا کر سکتا ہے اور اس کا قرب حاصل کرنے والا

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ   مطبع: ضیاء الاسلام پریس   مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ   قیمت 5 روپے

بنا سکتا ہے اور ہم ان مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں جو ہماری حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود نے ہی ہمیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ یا 'اللہ' خدا تعالیٰ کا ذاتی نام ہے جو تمام صفات کا جامع ہے اور کسی دوسرے مذہب نے خدا تعالیٰ کے اس ذاتی نام سے ہمیں آگاہی نہیں دی یا اپنے ماننے والوں کو آگاہی نہیں دی اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود سے بڑھ کر خدا کو پہچاننے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ پس ہمیں آپ کے کلام سے فیض پاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حقیقت معرفت محبت اور قربت کے حصول کے طریق کا ادراک حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اس لئے میں نے آج یہ اقتباسات لئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا کو اللہ تعالیٰ کی حقیقت بتانے کے بارے میں آپ کس قدر بے چین تھے اس کا اظہار اس ارشاد سے ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

''میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقر وفاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گذرانی پر میری جان گھٹتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہران کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پر ہو جائیں۔''

پھر اپنے ساتھ اللہ تعالیٰ کے تعلق کو بیان فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ

''......قادر قدوس خدا میرے پر تجلی فرما ہوا ہے اس نے مجھ سے باتیں کیں اور مجھے فرمایا کہ وہ اعلیٰ وجود جس کی پرستش کے لئے تمام نبی بھیجے گئے میں ہوں۔ میں اکیلا خالق اور مالک ہوں اور کوئی میرا شریک نہیں اور میں پیدا ہونے اور مرنے سے پاک ہوں اور میرے پر ظاہر کیا گیا (یعنی حضرت مسیح موعود پر) کہ جو کچھ مسیح کی نسبت دنیا کے اکثر عیسائیوں کا عقیدہ ہے یعنی تثلیث و کفارہ وغیرہ یہ سب انسانی غلطیاں ہیں اور حقیقی تعلیم سے انحراف ہے۔ خدا نے اپنے زندہ کلام سے بلا واسطہ مجھے یہ اطلاع دی ہے اور مجھے اس نے کہا ہے کہ اگر تیرے لئے یہ مشکل پیش آوے کہ لوگ کہیں کہ ہم کیونکر سمجھیں کہ تو خدا کی طرف سے ہے تو انہیں کہہ دے کہ اس پر یہ دلیل کافی ہے کہ اس کے آسمانی نشان میرے گواہ ہیں۔ دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ پیش از وقت غیب کی باتیں بتلائی جاتی ہیں اور وہ اسرار جن کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں وہ قبل از وقت ظاہر کئے جاتے ہیں اور دوسرا یہ نشان ہے کہ اگر کوئی ان باتوں میں مقابلہ کرنا چاہے مثلاً کسی دعا کا قبول ہونا اور پھر پیش از وقت اس قبولیت کا علم دیئے جانا یا اور غیبی واقعات معلوم ہونا جو انسان کی حد علم سے باہر ہیں تو اس مقابلہ میں وہ مغلوب رہے گا۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی آپ کے مقابلے پر نہیں آیا۔ اور جو آئے وہ مغلوب ہوئے ذلیل ہوئے خوار ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو عبرت کا نشان بنایا۔ پھر اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ سے کس طرح تعلق جوڑا جا سکتا ہے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''سچا خدا وہی خدا ہے جس کی غیر متبدل صفات قدیم سے آئینہ عالم میں نظر آ رہی ہیں اور جس کو ان باتوں کی حاجت نہیں کہ کوئی اس کا بیٹا ہو اور خودکشی کرے۔ تب لوگوں کو اس سے نجات ملے بلکہ نجات کا سچا طریق قدیم سے ایک ہی ہے جو حدیث اور بناوٹ سے پاک ہے (یعنی باتوں وغیرہ سے اور بناوٹ سے پاک ہے) جس پر چلنے والے حقیقی نجات کو اور اس کے ثمرات کو اسی دنیا میں پا لیتے ہیں۔ اور اس کے سچے نمونے اپنے اندر دیکھتے ہیں یعنی وہ سچا طریق یہی ہے کہ الٰہی منادی کو قبول کر کے اس کے نقشِ قدم پر ایسا چلیں کہ اپنی نفسانی ہستی سے مر جائیں اور اس طرح اپنے لئے آپ فدیہ دیں اور یہی طریق ہے جو خدا تعالیٰ نے ابتدا سے حق کے طالبوں کی فطرت میں رکھا ہے (یعنی اپنی نفسانی ہستی کو بالکل ختم کریں اور خدا تعالیٰ کے احکام کے آگے اپنا سب کچھ ڈال دیں اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دیں۔ یہی طریق ہے جو خدتعالیٰ نے ابتدا سے حق کے طالبوں کی فطرت میں رکھا ہے) اور قدیم سے اور جب سے کہ انسان بنایا گیا ہے اور اس روحانی قربانی کا سامان اس کو عطا کر دیا گیا ہے اور اس کی فطرت اس سامان کو اپنے ساتھ لائی ہے اور اسی پر متنبہ کرنے کے لئے ظاہری قربانیاں بھی رکھی گئی ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے کبھی کسی چیز پر ایسا تعجب نہیں کیا جیسا کہ ان لوگوں کی حالت پر تعجب کرتا ہوں کہ جو کامل اور زندہ اور حی و قیوم خدا کو چھوڑ کر ایسے بے ہودہ خیالات کے پیرو ہیں اور اس پر ناز کرتے ہیں۔''

پھر یہ بیان فرماتے ہوئے کہ انسان کو خدا تعالیٰ کی حقیقی پہچان اور اس سے سچا تعلق کس طرح ہو سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

''ایسا ہی قرآن شریف میں وارد ہے کہ خدا کی ذات ہر یک عیب سے پاک ہے اور ہر ایک نقصان سے مبرا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انسان بھی اس کی تعلیم کی پیروی کر کے عیبوں سے پاک ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ انسان بھی اس کی تعلیم کی پیروی کر کے عیبوں سے پاک ہو اور وہ فرماتا ہے۔ من کان (-) یعنی جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے گا اور اس ذات کا اس کو دیدار نہیں ہوگا وہ مرنے کے بعد بھی اندھا ہی ہوگا اور تاریکی اس سے جدا نہیں ہوگی کیونکہ خدا کے دیکھنے کے لئے اِسی دنیا میں حواس ملتے ہیں اور جو شخص ان حواس کو دنیا سے ساتھ نہیں لے جائے گا وہ آخرت میں بھی خدا کو دیکھ نہیں سکے گا۔ اس آیت میں خدا تعالیٰ نے صاف سمجھا دیا ہے کہ وہ انسان سے کس ترقی کا طالب ہے اور انسان اس کی تعلیم کی پیروی سے کہاں تک پہنچ سکتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ قرآن شریف میں اس تعلیم کو پیش کرتا ہے جس کے ذریعہ سے اور جس پر عمل کرنے سے اِسی دنیا میں دیدارِ الٰہی میسر آ سکتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ مَن کان یرجوا (-) یعنی جو شخص چاہتا ہے کہ اس دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں اور نہ ان میں کوئی ایسی بدبو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہئے کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو۔ نہ سورج نہ چاند نہ آسمان کے ستارے نہ ہوا نہ آگ نہ پانی نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے اور نہ دنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے کہ یہ بھی شرک کے قسموں میں سے ایک قسم ہے بلکہ سب کچھ کر کے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ اور نہ اپنے علم پر کوئی غرور کیا جائے اور نہ اپنے عمل پر کوئی ناز۔ بلکہ اپنے تئیں فی الحقیقت جاہل سمجھیں اور کاہل سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہر ایک وقت روح گری رہے اور دعاؤں کے ساتھ اس کے فیض کو اپنی طرف کھینچا جائے اور اس شخص کی طرح ہو جائیں کہ جو سخت پیاسا اور بے دست و پا بھی ہے اور اس کے سامنے ایک چشمہ نمودار ہوا ہے نہایت صافی اور شیریں۔ پس اس نے افتاں وخیزاں بہرحال اپنے تئیں اس چشمہ تک پہنچا دیا۔''

آپ فرماتے ہیں کہ:

''وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارے میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلا دیتا ہے۔ پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کر سکتا ہے بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔ اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔ اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ مکمل خطاب حسبِ طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

جلسہ جرمنی کی حاضری

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ امسال جلسہ کی مجموعی حاضری 33 ہزار 171 ہے۔ جس میں مستورات کی حاضری 16 ہزار اور مرد حضرات کی حاضری 17135 ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہزار سات کی تعداد میں مہمان شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں 72 ممالک کی نمائندگی ہوئی اور 3 ہزار 207 مہمان کرام مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔

نظمیں، ترانے اور قصیدے

بعدازاں افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں اپنا پروگرام پیش کیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کیا۔ پھر عرب احمدی احباب نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ بڑے روح پرور انداز میں پیش کیا۔

اس کے بعد ملک میسیڈونیا سے آئے ہوئے احمدی احباب نے میسیڈونین زبان میں ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پیش کی۔ گزشتہ سال انہوں نے ایک نظم حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران پیش کی تھی۔ لیکن امسال یہ پہلا موقع تھا کہ میسیڈونیا کے احمدی احباب نے جلسہ سالانہ جرمنی میں اپنا یہ پروگرام پیش کیا۔ جو میسیڈونین زبان میں نظم پیش کی گئی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

اس بات کا اعلان کرو کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ حضرت نبی کریم ﷺ اس کے محبوب ہیں۔ ہمارا دین (-) ہے، ہماری نجات (-) میں ہے (-) ہمیں سکھاتا ہے کہ صرف اللہ سے محبت کریں (-) پر ایک ایسا زمانہ آیا کہ وہ کمزور ہو گیا پھر امام مہدی تشریف لائے اور (-) کو دوبارہ زندہ کر دیا اللہ سے ایسے محبت کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو۔

لیکن اگر آپ اللہ کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔

اے ایماندارو! اللہ سے ڈرو اور احمدی (-) ہونے کے علاوہ کبھی تمہاری موت واقع نہ ہو۔

اس کے بعد خدام کے ایک گروپ نے جرمن زبان میں دعائیہ نظم ترنم کے ساتھ پیش کی۔

بعدازاں واقفین نو بچوں نے دعائیہ نظم اور ترانہ پیش کیا۔ اس کے بعد خدام کے ایک گروپ نے دعائیہ نظم ع

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

پیش کی۔ اس کے بعد مجلس انصاراللہ کے ایک گروپ نے ایک نظم پیش کی اور آخر پر جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء نے ترانہ پیش کیا۔ بڑے روح پرور ماحول میں یہ نظمیں اور ترانے پیش کئے جارہے تھے۔

جونہی یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا احباب جماعت نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے اور سارا ماحول نعروں کی صدا سے گونج اٹھا۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت اور محبت اور فدائیت کا اظہار کررہا تھا یہ جلسہ کے اختتام کے الوداعی لمحات تھے اور دل جذبات سے بھرے ہوئے تھے اور آنکھیں پرنم تھیں۔ اس ماحول میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے اپنے عشاق کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا اور نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائع خواتین کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائع خواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان خواتین کی تعداد 29 تھی اور نو بچیاں بھی ان کے ساتھ شامل تھیں اور ان کا تعلق جرمنی، سپین، فرانس، رومانیہ، رشیا، سینیگال، بوزنیا اور پاکستان سے تھا اور ان میں سے سات خواتین نے آج ہی بیعت کی تقریب میں شامل ہو کر بیعت کرنے کی سعادت پائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر کہ نومبائعات کہاں کہاں سے آئی ہیں۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے بتایا کہ اکثریت جرمنی سے ہے اس کے علاوہ بعض دوسرے ممالک سے بھی آئی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کو جلسہ کیسا لگا۔ اس پر ایک پولش نژاد خاتون اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے انتہائی جذباتی ہوگئیں نیز بتایا کہ وہ عرصہ ڈیڑھ سال سے احمدی ہیں۔ میرے لئے وہ بڑا خاص لمحہ تھا جب میں نے احمدیت کے بارہ میں سنا اور پھر احمدیت قبول کی۔

مراکش سے آنے والی ایک خاتون نے بتایا کہ سب سے پہلے ان میاں بیوی نے بیعت کی تھی اور اب ان کے علاقہ میں بارہ بیعتیں ہوچکی ہیں۔ موصوفہ نے دعا کی درخواست کی کہ اب وہاں (دعوت الی اللہ) کے لئے مزید رستے کھلیں۔

ایک جرمن نومبائع بہن نے بتایا کہ اس نے 2012ء میں بیعت کی تھی۔ اپنا نام بتاتے ہوئے اس نے کہا کہ میرا نام Linda ہے اور میں (دینی) نام رکھنا چاہتی ہوں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت علینہ نام تجویز فرمایا۔

ایک جرمن خاتون جس کا نام Jassica تھا۔ موصوفہ کی درخواست پر حضور انور نے اس نومبائع خاتون کا نام یاسمین تجویز فرمایا۔

ایک اور نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Najah ہے اور میں بھی (دینی) نام رکھنے کی درخواست کرتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے والدین نے آپ کا جو نام رکھا ہے وہ ٹھیک ہے۔ بعدازاں حضور انور نے لفظ نجاح کی مختصراً وضاحت فرمائی۔

نیشنل صدر صاحبہ لجنہ جرمنی نے نومبائع خاتون Lora کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد کا تعلق سپین سے ہے اور والدہ اٹلی سے ہیں اور Lora صاحبہ نے جلسہ کے دوران اردو ترانے ہمارے ساتھ پڑھے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کیا آپ جانتی ہیں کہ برطانیہ میں نیشنل سیکرٹری نومبائعات برٹش (انگریز) ہیں اور دو ماہ قبل انہوں نے بیعت کی ہے اور جماعت کے نظام میں مدغم ہوگئی ہیں اور بہت کچھ سیکھ رہی ہیں۔ نئے آنے والوں کے لئے ایک مثال ہیں۔

ایک نومبائع خاتون جو امریکن اور جرمن نژاد ہیں نے حضور انور کی خدمت میں سوال کیا کہ انہوں نے اپنی تعلیم انگریزی میں مکمل کی ہے اور اب وہ چھ سے گیارہ ماہ کے لئے انڈیا میں انگریزی زبان سکھانے کے لئے جانا چاہتی ہے تو کیا یہ جماعت کے ساتھ بہتر ہے یا اس تنظیم کے ساتھ جن کے ذریعہ جانا چاہتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کیا آپ قادیان جائیں گی۔ وہاں پر ہمارے پرائمری اور سیکنڈری سکول ہیں۔ آپ انہیں انگریزی سکھا سکتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے آپ اپنے ٹیچنگ کے تجربہ سے قادیان میں خدمت کرسکتی ہیں۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ کیا نیل پالش لگاسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نیل پالش اور ناخن کے درمیان کوئی گندگی نہیں ہوتی۔ غیر احمدیوں میں یہ غلط Concept ہے کہ نیل پالش لگی ہو تو وضو نہیں ہوتا۔ (دین) میں کہیں ایسا نہیں ہے۔

ایک نواحمدی خاتون کا نام Liva تھا۔ موصوفہ نے اپنا (دینی) نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام نائلہ تجویز فرمایا۔

اسی طرح ایک بوزنین نژاد احمدی خاتون Areia کی درخواست پر اس کا (دینی) نام عطیۃ الوہاب تجویز فرمایا۔

ایک نومبائع خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سوال کیا کہ قبول احمدیت کے بعد ان کے اپنی والدہ سے بہت اچھے تعلقات ہیں اور ان سے رابطہ رہتا ہے لیکن چونکہ وہ حجاب لیتی ہیں تو ان کی والدہ انہیں یہ احساس دلاتی رہتی ہیں کہ تمہاری یہ کیسی زندگی ہے کہ کوئی ملازمت نہیں، کچھ بھی نہیں تو میں انہیں کیسے قائل کرسکتی ہوں؟

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ غیر شادی شدہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امریکہ میں کسی نے سوال کیا تھا کہ جو (-) خواتین ہیں ان کو زبردستی حجاب پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ Oppression ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر تم حجاب کے بعد شکل سے ڈپریس لگتی ہو تو Oppress ہو ورنہ نہیں۔ حجاب لے کر خوش نظر آیا کرو۔

ایک اور خاتون جس کا تعلق قازقستان سے تھا نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ انہوں نے اپنے خاوند کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں انگوٹھی عنایت فرمائی تھی۔ اس وقت وہ اپنا تحفہ دینا بھول گئی تھیں اور اب وہ حضور انور کی خدمت میں اپنا تحفہ پیش کرنا چاہتی ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کا تحفہ قبول فرمایا۔

ایک جرمن خاتون Patrica صاحبہ جو گزشتہ دو سالوں سے احمدی ہیں انہوں نے حضور انور کی خدمت میں اپنا (دینی) نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے موصوفہ سے اس کے نام Patrica کے معنی دریافت فرمائے جس کا خاتون کو علم نہ تھا۔ حضور انور نے موصوفہ کا نام عالیہ تجویز فرمایا۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ ہم (دعوت الی اللہ) کیسے کرسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا انفرادی رابطے بڑھائیں۔ جماعت کا تعارف کروائیں۔ پمفلٹ دیں اور دعائیں کریں۔

فرانس سے آئی ہوئی ایک خاتون نے بتایا کہ پانچ سال قبل اس نے اپنی پڑھائی روک دی تھی۔ اب دوبارہ شروع کی ہے اور وہ ماسٹرز کرنا چاہتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ آپ کی مدد کرے۔

سینیگال سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جو فرانس میں مقیم ہیں اور تقریباً ایک ماہ قبل انہوں نے بیعت کی ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی انداز میں کہا کہ انہوں نے قبول احمدیت کے بعد (دین حق) کی خوبصورت تصویر دیکھی ہے۔

پاکستان سے تعلق رکھنے والی ایک نومبائع خاتون نے کہا کہ جلسہ جو کچھ دیکھا ہے اور جو سکون ملا ہے۔ میرے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ موصوفہ نے اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ بھی احمدیت کی سچائی کو پہچان لیں۔

انڈیا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جو جرمنی میں مقیم ہیں۔ ان کا نام چاندنی تھا۔ اس خاتون نے بھی حضور انور کی خدمت میں نام رکھنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا یہی نام اچھا ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ کی درخواست کی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمایا۔ بہت سی دوسری خواتین کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے۔

ایک جرمن خاتون Marina صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں اپنا (دینی) نام رکھنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے ان کا نام ماریہ تجویز فرمایا۔ اس خاتون نے بھی حضور انور سے قلم بطور تحفہ لینے کی سعادت حاصل کی۔

ایک جرمن خاتون Alen کی درخواست پر حضور انور نے ان کا (دینی) نام ناصرہ تجویز فرمایا۔

ایک نومبائع خاتون نے سوال کیا کہ ہم اچھے احمدی کس طرح بن سکتے ہیں۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرے اور اپنا اچھا عملی نمونہ دکھا کر اور آپ پیغام پہنچانے کے لئے پمفلٹ دے سکتی ہیں۔

ایک نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ وہ کیلگری کینیڈا جارہی ہیں۔ وہاں پر ان کے خاوند ملازمت کے سلسلہ میں رہتے ہیں اور جماعت کے مخالف گروپس سے ان کا رابطہ ہے۔ وہاں پر جماعت سے کیسے رابطہ کرسکتی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کیلگری میں ہماری (بیت) ہے۔ آپ کسی وقت وہاں جاسکتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ انہیں میری کتاب World Crisis and the Pathway to Peace دے سکتی ہیں۔

نومبائعات کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں جرمن ترجمہ کے فرائض مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور مکرمہ گیلائے واگس ہاوزر صاحبہ نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نومبائعات نے سرانجام دیئے اور فرنچ ترجمہ کے لئے ایک نومبائع خاتون نے معاونت کی۔

میٹنگ کے اختتام پر انتہائی جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے نومبائع خواتین اس سعادت پر بے حد خوش تھیں اور فرط جذبات سے بعض کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

نومبائع احباب کی ملاقات

بعدازاں آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک دوسرے ہال میں تشریف لے آئے جہاں نومبائع احباب کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا آج کس کس نے بیعت کی ہے۔

ایک دوست جو ہالینڈ سے آئے تھے انہوں نے بتایا کہ میں نے آج بیعت کی ہے۔ میں ایک عرصہ سے جماعت کا لٹریچر پڑھ رہا تھا۔ اسلامی اصول کی

فلاسفی بھی پڑھی ہے اور جماعت کے بارہ میں بہت کچھ جانتا ہوں۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں اور سچائی جاننے کے بعد آج بیعت کی ہے۔

ایک دوست کا تعلق لدھیانہ انڈیا سے تھا۔ وہ کہنے لگے کہ میں 13 سال سے یہاں جرمنی میں رہ رہا ہوں اور میرے پاس باقاعدہ یہاں کا ویزا ہے۔ میں نے آج احمدیت قبول کی ہے۔ ایک احمدی دوست کے ساتھ کافی دیر سے تعلق ہے وہ مجھے احمدیت کے بارہ میں بتاتے رہے ہیں اب تسلی ہونے کے بعد بیعت کر لی ہے۔

ایک نومبائع دوست نے سوال کیا کہ انہیں غصہ بہت زیادہ آتا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا کوئی شریف آدمی بیٹھے بیٹھے تو غصہ نہیں کرسکتا۔ جب غصہ آئے تو غصہ کو دباؤ، کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ اور ٹھنڈا پانی پی لو۔

سپین کے علاقہ مرسیا سے آئے ہوئے ایک مراکشی نو احمدی نے بتایا کہ:

وہ اس علاقہ کے ایک مراکشی احمدی الطیب الفرح صاحب کے ساتھ کام کرتے تھے اور ان کے اخلاق و دینی حالت سے بہت متاثر تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ کئی مراکشی لوگ الطیب الفرح صاحب سے استہزاء کا سلوک کرتے ہیں۔ ایک روز کسی نے مجھے بھی کہہ دیا کہ کیا تم بھی قادیانی ہو؟ میں نے کہا وہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ الطیب الفرح قادیانی ہے۔ میں نے جب الطیب الفرح صاحب سے اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے جماعتی عقائد کے بارہ میں مجھے تفصیل سے بتایا۔ پھر جب میں نے ایم ٹی اے دیکھا تو وہاں پر بیٹھے ہوئے منور چہروں کو دیکھ کر میری اہلیہ کہنے لگی یہ جھوٹے نہیں ہوسکتے۔ چنانچہ ہم نے خوب تحقیق کرنے کے بعد بیعت کر لی۔

بیعت کے بعد میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں اور میری اہلیہ حضور انور کے گھر آئے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹانے پر حضور انور نے ہمیں اندر بٹھایا اور ضیافت فرمائی۔ پھر ہم نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ الطیب الفرح نے چار سال بیعت کی تھی اور تب سے اکیلے احمدی تھے۔ یہ حضور انور کی خدمت میں بار بار لکھتے رہتے تھے کہ لوگ مجھے تمسخر کا نشانہ بناتے ہیں۔ دعا کریں کہ یہاں لوگ احمدیت قبول کرنے کی طرف مائل ہوں۔ حضور انور نے ان کے ایک خط کے جواب میں فرمایا تھا کہ آپ رب لاتذرنی (-) کی دعا کیا کریں اور یہ حضور انور کی استجابت دعا کا معجزہ ہے کہ مرسیا کے یہ دوست احمدی ہوئے پھر ان کی پوری فیملی احمدی ہوگئی اور دو مزید شخصوں نے بھی بیعت کر لی۔ اب اس علاقے میں 11 احمدی ہوگئے ہیں اور جماعت بن گئی ہے۔

ایک عرب احمدی دوست نے سوال کیا کہ کیا کسی کے اپنے مذہب کا اظہار لباس کے ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

مذہب کا کوئی ظاہری لباس نہیں ہے۔ مذہب کا لباس لباس التقویٰ ہے۔ اعلیٰ اخلاق کا اظہار ہے، نیکی کا اظہار ہے۔ لباس جو انسان پہنتا ہے وہ ایسا ہو کہ ننگ ڈھانپے اور حیادار ہو۔ مذہب کا لباس تو لباس التقویٰ ہی ہے۔ اگر کسی نے عربوں کا لباس پہنا ہوا ہے۔ چوغہ پہنچا ہوا ہے لیکن وہ دوسروں کو تکلیف پہنچا رہا ہے اور دوسرے اس کے ہاتھ سے محفوظ نہیں تو اس سے بہتر ہے کہ وہ مسلمان نہ کہلائے۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ میری دادی جان پاکستان میں فوت ہوئی ہیں۔ دوسرے عزیز سب غیر از جماعت ہیں۔ ہم یہاں تین بہن بھائی ہیں۔ اگر ہم پاکستان جائیں تو وہاں کس طرح اظہار کریں۔ کس طرح پیش آئیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اچھی طرح جائیں اور ملیں اور اپنے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ آپ نے تو زمانے کے امام کو مان لیا ہے۔ اس لئے وہ مولوی جو وہاں حضرت اقدس مسیح موعود کو گالیاں دیتا ہے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ باقی اپنے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے رہیں اور جو حالات کا خطرہ ہے اس میں حکمت کے ساتھ وقت گزاریں اور اپنی کسی بات سے بلاوجہ اپنی جان کو خطرے میں ڈالنا مناسب نہیں ہے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میں نے پہلی مرتبہ حضور انور کی اقتداء میں جمعہ پڑھا ہے اور آج بیعت بھی کی ہے۔ اس وقت میرے جذبات ایسے ہیں کہ میں زیادہ بات نہیں کرسکتا۔ مجھ سے بات ہو نہیں رہی۔

میسیڈونیا سے تعلق رکھنے والے دو بھائی بھی اس پروگرام میں شامل تھے۔ ایک بھائی احمدی تھا اور دوسرے نے ابھی بیعت نہیں کی تھی۔ غیر از جماعت بھائی نے سوال کیا کہ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تمہارا بھائی احمدی ہے کیا تم نے نماز قرآن کریم میں کوئی فرق دیکھا ہے جس پر بھائی نے بتایا کہ کوئی فرق نہیں ہے۔......

حضور انور نے سوال کرنے والے غیر احمدی دوست کے بارہ میں فرمایا کہ ان کو قرآن کریم اور حدیث کا علم تو نہیں ہے لیکن ان کا چہرہ بتا رہا ہے کہ یہ سچائی کی تلاش میں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا انہیں چاہئے کہ خدا تعالیٰ سے دعا کر کے راہنمائی حاصل کریں کہ کون سا راستہ درست ہے۔ خدا تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کریں کہ احمدیت سچا راستہ ہے یا نہیں۔

ایک اٹھارہ سالہ نوجوان نے عرض کیا کہ میں سیرالیون سے ہوں۔ لیکن گنی کوناکری میں رہا ہوں اور وہیں پلا بڑھا ہوں۔ اس وقت میں ہالینڈ سے آیا ہوں اور گزشتہ سال احمدی ہوا تھا۔ میں جامعہ احمدیہ میں جانا چاہتا ہوں۔

حضور انور نے ان کے ہالینڈ میں قیام کے سٹیٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ جب نیشنیلٹی مل جائے تو پھر جامعہ میں داخلہ لے لینا۔ جامعہ یوکے میں آجاؤ تم میرے قریب ہوگے۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں نے دو تین ماہ قبل دعا کے بعد بیعت کی تھی۔ آج میں آپ کے سامنے ہوں۔ میں نے جماعت کا لٹریچر پڑھا ہے۔ میں نے شرح صدر کے ساتھ بیعت کی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کا روحانی معیار بڑھائے اور آپ کو مضبوط (مومن) بنائے۔

ایک جرمن نومبائع نے عرض کیا کہ میں برلن میں کام کر رہا ہوں۔ وہاں لوگ میرے ساتھ کام کرنے والے مجھے کافر کہتے ہیں۔ میں کیا کروں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو لا الٰہ الا اللہ کہے اس کو کافر نہ کہو۔ آپ کلمہ پڑھتے ہیں۔ نمازیں، قرآن کریم پڑھتے ہیں اور نبی کریم ﷺ خاتم النبیّین پر ایمان لاتے ہیں۔

آپ کہیں کہ میرا ایمان ہے کہ میں (مومن) ہوں اور آپ لوگ جو اس زمانے کے امام کو نہیں مانتے۔ اس کے باوجود میں کہتا ہوں کہ آپ چونکہ کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں اس لئے آپ مسلمان ہیں۔

آپ مجھے کافر کہنا چاہتے ہیں بیشک کہیں یہ آپ کا اور خدا کا معاملہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا لاحول ولاقوۃ (-) پڑھتے رہا کریں۔

نومبائعین کی حضور انور کے ساتھ ملاقات کا پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت السبوح روانگی

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیعت کی سعادت

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے 83 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق 17 مختلف اقوام سے تھا۔

بیعت کی سعادت پانے والے احباب کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ بعض احباب نے اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا جو درج ذیل ہے۔

بیلجئم میں مقیم مراکش کے ایک دوست محمد طلبوی عبدالقادر صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ میں چھ سال قبل احمدیت سے متعارف ہوا تھا۔ لیکن چند ہفتے قبل احمدیت کی تلاش میں جماعت کے ایک نماز سنٹر پہنچا اور جماعت کا مزید تعارف حاصل کیا اور نمازوں اور جمعہ پر سنٹر آنا شروع کیا۔

مجھے جلسہ سالانہ جرمنی کے لئے دعوت دی گئی اور میں اس میں شامل ہوا۔ جلسہ کا روحانی ماحول دیکھ کر اور حضور انور سے احبابِ جماعت کی محبت اور اطاعت دیکھ کر میرے دل میں ایک غیر معمولی تبدیلی آئی کہ یہ یقیناً سچوں کی جماعت ہے۔ اس پر میں نے جماعت میں داخل ہونے کا فیصلہ کر لیا اور بیعت کر لی۔

سویڈن میں مقیم عراق کے ایک زیرِ دعوت دوست عبدالرحیم صاحب جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ یہ سویڈن سے کچھ عرصہ کے لئے بیلجئم آئے۔ وہاں ان کی ملاقات مراکش کے احمدی نومبائع سے ہوئی۔ انہوں نے اِن کو جماعت کا تعارف کروایا اور ان کے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا اور ان کو جلسہ سالانہ جرمنی کی دعوت دی۔ چنانچہ یہ آئے اور جلسہ کا روحانی ماحول دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ، 'یہی وہ حقیقی اور سچی جماعت ہے جس کی مجھے تلاش تھی اور یہی جماعت احمدیہ میرے سب سوالوں کا جواب ہے۔'

یہ صاحب بھی جلسہ سالانہ پر بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوگئے۔

بیلجیئم سے آنے والی ایک مراکشی نومبائع خاتون خدیجہ صاحبہ نے بتایا کہ میں نے سال 2010ء میں خواب دیکھا کہ امام مہدی آئے ہیں اور ایک چاند کی روشنی کی طرح انہوں نے کہا، 'بشارت ہو۔ بشارت ہو۔' پھر بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کو دیکھا۔ حضور انور نے انگریزی میں فرمایا، Don't worry۔ مجھے کوئی علم نہ تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ حضرت مسیحِ موعود کی تصویر دیکھی تو وہ آپ ہی تھے جو مجھے خواب میں امام مہدی کے طور پر نظر آئے تھے۔ پھر میں جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوئی تو حضور انور کو دیکھ کر یقین نہیں آیا اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے کہ یہ وہی شخص تھا جس کو میں نے خواب میں دیکھا۔ مجھے کامل یقین ہوگیا کہ یہ سچی اور حقیقی جماعت ہے۔ چنانچہ بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوگئی۔

بیلجئم سے ایک غانین دوست عباس صاحب جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے اور جلسہ کے آخری دن بیعت کی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے

خواب میں دیکھا کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں اور خداتعالیٰ بھی رحمت کی نظر سے مجھے دیکھ رہا ہے۔ میں ایک میٹنگ میں گیا اور وہاں حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر کو دیکھ کر مجھے یاد آیا کہ یہ تو وہی شخص ہیں جنہیں میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ میں پوری میٹنگ میں تصویر دیکھ کر روتا رہا اور اب جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کے لئے آیا ہوں اور میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں احمدیت کے ہر مخالف کو کہتا ہوں کہ اگر وہ جلسہ کا ماحول دیکھ لیں اور ایک بار آ کر جلسہ میں شرکت کر لیں تو میں یقین سے کہتا ہوں کہ وہ مخالفت چھوڑ دیں گے۔

ہنگری سے آنے والے وفد کے انچارج صداقت احمد بٹ صاحب نے بتایا کہ:

ان کا جرمنی میں ایک فیملی کے ساتھ انٹرنیٹ پر رابطہ ہے اور انہیں جماعت کا کافی حد تک تعارف کروایا تھا۔ اس سال میں جلسہ سالانہ جرمنی پر آیا تو اس فیملی کو بھی جلسہ سالانہ پر آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ یہ دونوں میاں بیوی آئے۔ جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے (دین) کے متعلق اچھا تاثر نہیں رکھتے تھے اور جلسہ میں شامل بھی ہونا نہیں چاہتے تھے۔ انہیں تسلی دلائی جس پر وہ جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیار ہو گئے اور تینوں دن جلسہ میں شامل ہوئے۔

انہوں نے حضور انور کا خطبہ جمعہ بہت غور سے سُنا اور بہت متاثر ہوئے۔ نماز کے وقت جو ماحول تھا، اس نے انہیں بہت متاثر کیا۔ اس طرح کا ماحول انہوں نے زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔ اس کے بعد شام کو ان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات ہوئی جس میں یہ بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ میں عیسائی پادریوں سے بھی ملتا رہتا ہوں لیکن ان کی باتوں میں کچھ بھی اثر نہیں۔ ان کی باتیں ایک کان سے سنتا ہوں اور دوسرے کان سے نکال دیتا ہوں۔ لیکن حضورِ انور کے الفاظ ایک نور کی طرح میرے دل کے اندر اُتر رہے ہیں۔

اسی روز رات انہوں نے اپنے بیٹے کو فون کر کے ساری تفصیل بتائی کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ نے انہیں وقت دیا اور ہم نے بڑی شفقت اور پیار سے بات کی اور ہمیں پین کا تحفہ بھی دیا اور آخر میں ہاتھ پکڑ کر تصویر بھی بنوائی۔ ہفتہ کے دن انکی اہلیہ عورتوں کی جلسہ گاہ میں چلی گئی اور عورتوں کے جلسہ گاہ کے انتظامات دیکھ کر بہت متاثر ہوئی اور ظہر و عصر کی نمازیں بھی احمدی خواتین کو دیکھ کر ان کی طرح پہلی مرتبہ زندگی میں ادا کی۔

موصوف کی اہلیہ نے بتایا کہ وہ حضورِ انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور وہ حضورِ انور سے ملاقات کے دوران جذبات سے پُر تھیں۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کے عالمی سربراہ کو اپنے روبرو دیکھ کر اور ان سے مل کر اور باتیں کر کے مجھ پر عجیب کیفیت تھی۔ حضورِ انور نے مجھے پین بطور تحفہ بھی دیا۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ پہلے YouTube اور دیگر فورمز پر حضورِ انور کی ویڈیوز دیکھ چکی تھی لیکن ملاقات کا شرف پہلی مرتبہ حاصل ہو رہا تھا۔

تفصیل کے ساتھ ان میاں بیوی نے نمائش بھی دیکھی۔ ساتھ ساتھ ان کے سوالات کے جوابات دیے جاتے رہے اور جماعت کے دو مختلف (مربیان) کے ساتھ ان کی sitting بھی ہوئی جس میں انہیں احمدیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ موصوف نے بتایا کہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات تقریباً دو بجے انہوں نے اپنے ہوٹل میں جہاں یہ رہائش پذیر تھے، وہاں انہوں نے کمرے میں حضور انور کی نماز پڑھاتے ہوئے آواز سُنی اور وہ اُٹھ کر بیٹھ گئے اور اٹھنے پر بھی انہیں وہ آواز سُنائی دیتی رہی۔ جس پر انہوں نے اپنی اہلیہ کو اٹھایا اور اپنی خواب کے بارے میں بتایا اتوار کی صبح انہوں نے جلسہ پر آ کر بیعت کرنے کا اظہار کیا۔ چنانچہ یہ دونوں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئے۔

فرانس سے ایک دوست آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے ملاقات میں بتایا کہ ایک احمدی دوست کے ذریعہ جماعت احمدیہ سے تعارف ہوا۔ میں عیسائی فیملی میں پیدا ہوا ہوں۔ میں کوئی مذہبی پریکٹس نہیں کرتا۔ چرچ میں گیا تو سامنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا Statue تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ خدا کی عبادت کروں یا اس Statue کی۔ چنانچہ جس احمدی دوست سے رابطہ ہوا انہوں نے مجھے جماعت کا تعارف کروایا اور جماعت کے بارہ میں معلومات مہیا کیں۔ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھنے کے لئے دی۔ جلسہ میں شامل ہوا۔ حضور انور کے خطابات سنے اور میرے دل کی حالت بدل گئی اور میں جلسہ کے تیسرے دن بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گیا ہوں۔

بیعت اور اختتامی خطاب کے بعد ایک 15 سالہ نومبائع نوجوان ایہاب کہنے لگا جبکہ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ خدا کی قسم! آج کا دن میری زندگی کا خوبصورت ترین دن ہے۔ میں اپنے دل کا حال زبان سے بیان نہیں کر پا رہا۔ خلیفہ کو قریب سے دیکھ کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں اور میرا دل اس ماحول سے الگ ہونا نہیں چاہ رہا۔

ایک سیرین فیملی نے بیعت کی اور واپس جا کر آج ان کے گھر پر بعض دوست ملنے آئے۔ عورتیں ان کی بیوی سے کہنے لگیں کہ آپ ادھر کیوں گئی تھیں؟ وہ تو کافر ہیں اور ان کے ساتھ تو اٹھنا بیٹھنا بھی جائز نہیں۔ انہوں نے جواب دیا ہم نے تینوں دن اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ اور قرآن کریم کی باتوں کے علاوہ کچھ نہیں سنا اور ایک ایسا روحانی ماحول جو ہم نے اور کہیں نہیں دیکھا۔ جو (دین) کی سچی اور صحیح تعلیم احمدی پیش کر رہے ہیں وہ کوئی اور نہیں پیش کر سکتا۔ جو لوگ (دین) سے ایسی سچی محبت کرتے ہوں وہ کیسے کافر ہو سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کے بعد ایک سیرین دوست نے اس بات کا اظہار کیا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ میں پچھلے سال بھی آیا تھا لیکن سو فیصد تسلی نہیں ہوئی تھی۔ کچھ سوالات ایسے تھے جن کے تسلی بخش جواب نہیں مل رہے تھے۔ لیکن آج خدا نے میرے دل کو صاف کر دیا ہے اور میرے تمام شبہات دور ہو گئے ہیں اور اس ملاقات کے بعد اب بیعت کرنے کے علاوہ میرے پاس کوئی اور چارہ نہیں۔

جائزہ میٹرک رزلٹ 2012-13ء

آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ کے امتحانات 2012-13ء میں ربوہ کے تمام جماعتی سکولز کے میٹرک کے رزلٹ کا جائزہ پیش ہے۔ (نظارت تعلیم)

کلاس دہم

سکول	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر		کل تعداد
	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	
نصرت جہاں گرلز	20	40	15	30	13	26	1	2	0	0	0	0	0	0	1	2	50
مریم صدیقہ گرلز	13	32	9	22	11	27	5	12	0	0	0	0	0	0	3	7	41
نصرت جہاں بوائز	8	10	15	18	23	25	23	28	6	7	0	0	10	12	0	0	83
مریم گرلز سکول	1	2	9	20	14	31	11	24	3	7	0	0	7	16	0	0	45
بیوت الحمد گرلز	1	1	5	6	24	31	26	34	9	12	0	0	12	16	0	0	77
ناصر ہائیر سیکنڈری	0	0	10	26	11	28	13	33	2	5	0	0	3	8	0	0	39
میزان	**43**	**13**	**63**	**19**	**94**	**28**	**79**	**24**	**20**	**6**	**0**	**0**	**32**	**10**	**4**	**1**	**335**

کلاس نہم

سکول	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر		کل تعداد
	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	تعداد طلبہ	%	
نصرت جہاں گرلز	24	35	16	23	17	25	2	3	0	0	0	0	0	0	9	13	68
مریم صدیقہ گرلز	10	27	6	16	17	46	4	11	0	0	0	0	0	0	0	0	37
نصرت جہاں بوائز	7	5	24	18	28	21	42	31	27	20	1	1	2	1	4	3	135
مریم گرلز سکول	2	3	6	11	18	32	19	33	11	19	1	2	0	0	0	0	57
بیوت الحمد گرلز	1	2	9	18	9	18	13	25	16	31	1	2	0	0	2	4	51
ناصر ہائیر سیکنڈری	1	1	7	6	21	17	41	34	39	32	6	5	2	2	4	3	121
میزان	**45**	**10**	**68**	**15**	**110**	**23**	**121**	**26**	**93**	**20**	**9**	**2**	**4**	**1**	**19**	**4**	**469**

بقیہ از صفحہ 2

سے نظر آ گیا کہ یہ جھوٹوں کے چہرے نہیں ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس بات پر میں نے تحقیق کی اور پھر بیعت کر لی۔

س: مراکش کے ایک دوست عبدالقادر صاحب کس طرح نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! مراکش کے ایک دوست عبدالقادر صاحب کہتے ہیں کہ چھ سال قبل احمدیت سے متعارف ہوا تھا لیکن چند ہفتے قبل احمدیت کا مزید تعارف حاصل کیا اور نمازوں اور جمعوں پر آنا شروع کیا۔ مجھے جلسہ سالانہ جرمنی کے لئے دعوت دی گئی۔ میں اس میں شامل ہوا جلسہ کا روحانی ماحول دیکھ کر اور خلیفہ وقت سے احباب جماعت کی محبت اور اطاعت دیکھ کر میرے دل میں ایک غیر معمولی تبدیلی آئی کہ یہ یقیناً سچوں کی جماعت ہے اس پر میں نے جماعت میں داخل ہونے کا فیصلہ کر لیا اور بیعت کر لی۔

س: سویڈن سے ایک عراقی دوست کس طرح نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! کہتے ہیں جلسے کا روحانی ماحول دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ وہ کہتے ہیں یہی وہ حقیقی اور سچی جماعت ہے جس کی مجھے تلاش تھی اور پھر جلسے پر انہوں نے بیعت کر لی۔

س: دورہ جرمنی کے دوران پریس اور میڈیا کی کوریج کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! پریس اور میڈیا نے بھی کافی کوریج دی ہے بیوت الذکر کی افتتاح کی جلسہ سالانہ کی۔ اس کے مطابق ساٹھ سے زائد رپورٹس مختلف چینلوں میں آئی ہیں۔ اخبارات کے علاوہ چار ٹی وی چینلز، چار ریڈیو سٹیشن بھی شامل ہیں اور ایک اندازہ ہے جماعت کا کہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ مجموعی طور پر 37 ملین افراد تک پیغام پہنچا ہے۔

س: معذرت اور معافی کے لکھنے کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! معذرت اور معافی۔ یہ لکھ دینا کافی نہیں جب تک سارا سال ان باتوں کے جائزے نہ لیں اور عملی طور پر اس کی درستی کے سامان نہیں کرتے اس کا کوئی فائدہ نہیں معذرت کا۔ معذرتیں اور معافیاں تو کوئی فائدہ نہیں دے سکتیں اصل چیز اصلاح ہے اور عملی کوشش ہے۔

س: حضور انور نے لال کتاب بنانے کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک لال کتاب بنانی چاہئے۔ اس ریڈ بک میں سارا کچھ لکھا جانا چاہئے سب خامیاں اور کمیاں اور پھر ان کو دیکھ کر آئندہ سال کیلئے بہتری کے سامان بھی کرنے چاہئیں پڑھنا بھی چاہئے صرف یہ نہیں کہ لکھ لیا۔ اس پر غور ہونا چاہئے سارا سال کہ کس طرح ہم اس کو بہتر سے بہتر کر سکتے ہیں۔

س: حضور انور نے نیشنل عہدیداران کو کن امور میں اپنے جائزے لینے کا فرمایا؟

ج: فرمایا! نیشنل عہدے داروں کو اپنے خولوں سے باہر آنے کی ضرورت ہے۔ وہ باہر نکلیں اور اپنے آپ کو افسر نہ سمجھیں بلکہ خادم سمجھ کر جماعت کی خدمت کریں۔

معلوماتی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

موبائل فون کا مضبوط سکرین کور

سائنسدانوں نے موبائل فون کے لئے ایسی سکرین تیار کی ہے، جس کے ٹوٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ سکرین مضبوط ہونے کے ساتھ لچک دار بھی ہے۔ اسے جتنا چاہے بل دیں یہ نہ ٹوٹتی ہے اور نہ اس پر خراشیں پڑتی ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 8 جون 2014ء)

پلاسٹک کی بوتلیں اور سر درد

امریکی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ پلاسٹک کی بوتلوں اور کپوں میں جو کیمیکل استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ آدھے سر کے درد کا باعث بنتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ کیمیکل مٹاپے اور دل کے امراض کا باعث بنتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 17 جون 2014ء)

دالیں ہائی بلڈ پریشر کیلئے سودمند

کینیڈا میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دالوں کا استعمال بلڈ پریشر کی حد میں خطرناک اضافے کی صورت میں بے حد مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دالیں انسانی خون کو صاف کرنے میں بے حد اہم کردار ادا کرتی ہیں جس سے بلڈ پریشر کا خطرہ خود بخود ٹل جاتا ہے اور انسان خون کی بیماریوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 22 مئی 2014ء)

دنیا کا بلند ترین ایئر پورٹ

چین میں سطح سمندر سے تقریباً چار ہزار چار سو میٹر بلند ائیر پورٹ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس علاقہ تک پہنچنے کے لئے دو دن کا مشکل سفر طے کرنا پڑتا تھا۔ لیکن ائیر پورٹ کی تعمیر سے وقت کی بچت ہوگی اور سیاحت کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

(اُردو ٹائمز 18 اکتوبر 2013ء)

جہاز میں گھر جیسی سہولیات

''اتحاد ایرویز'' نے مسافروں کے لئے علیحدہ کیبن فراہم کیا ہے۔ یہ کیبن بیڈ روم، باتھ روم اور بیٹھنے کے لئے الگ جگہ پر مشتمل ہوگا۔ یہ کیبن صرف 21 ہزار ڈالر اضافی قیمت میں حاصل کیا جا سکے گا۔

(روزنامہ پاکستان 6 مئی 2014ء)

انسان جیسا روبوٹ

جاپانی کمپنی نے ایک نیا روبوٹ ''آسیمو'' متعارف کرایا ہے جو چار فٹ تین انچ لمبا اور 50 کلوگرام وزنی ہے۔ یہ چلنے، دوڑنے اور سیڑھیاں چڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس روبوٹ کے دونوں ہاتھوں میں فیڈ بیک سنسرز سے لیس پانچ انگلیاں موجود ہیں۔ اس میں جدید فیچرز کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے تحت یہ نہ صرف جمپ لگا سکتا ہے بلکہ تھرماس سے جوس گلاس میں انڈیل سکتا ہے اور اشاروں کی زبان میں باتیں بھی کر سکتا ہے۔

(ایکسپریس 20 اپریل 2014ء)

تاریخ کے سب سے بڑے ڈائنا سار

قدیم حیوانات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ حال ہی میں ارجنٹائن میں دریافت ہونے والے ڈائنا سار کے باقیات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اب تک کی دنیا میں پائے جانے والی سب سے بڑی مخلوق ہے۔ اس کی لمبائی 40 میٹر اور اونچائی 20 میٹر رہی ہوگی۔ اس کی ہڈی کا وزن 77 ٹن ہے۔ اندازے کے مطابق یہ سبزی خور جاندار تقریباً 10 کروڑ سال قبل پینٹا گونیا کے علاقہ میں رہا ہوگا۔ اس کی عمر کا اندازہ ان چٹانوں سے لگایا گیا جن میں ان کی ہڈیاں پائی گئیں۔

(بی بی سی اردو 17 مئی 2014ء)

ربوہ میں سحر و افطار 19 جولائی

انتہائے سحر	3:39
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:16

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 جولائی 2014ء

6:35 am	درس القرآن
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
4:00 pm	درس القرآن 22 جنوری 1998ء
9:00 pm	راہ ھدیٰ Live

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
ہر قسم کی فلنگ پر 50% ڈسکاؤنٹ
جراثیم سے پاک آلات اور جدید طریقہ طرز پر علاج کروائیں
رابطہ: 0345-9026660

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

عیدالفطر کی خوشی میں
ڈسکاؤنٹ اور سیل ایک ساتھ
تمام نئی ورائٹی پر 10% ڈسکاؤنٹ آفر
اس کے علاوہ محدود ورائٹی پر سیل بھی جاری ہے
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050